

سوال

کے بعد تہیۃ الحج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صبح کے وقت تہیۃ المسجد پڑھے یا نہ۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلوغ المرام باب المواقیف میں ہے۔

«عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا صلوة بعد الفجر الا مسجد تین اخرجہ الحسنہ الانسانی و فی روایہ عبد الرزاق لا صلوة بعد طلوع الفجر الا رکعتی الفجر ومثلہ لدارقطنی عن عمرو بن العاص» (ص 27)

مرضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پوہ پھٹنے کے بعد کوئی نماز نہیں مگر دو رکعت فجر یعنی سنتیں۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پوہ پھٹنے کے بعد تہیۃ المسجد درست نہیں جیسے طلوع وغروب آفتاب کے وقت نماز درست نہیں۔

وباللہ التوفیق

[فتاویٰ الہدیث](#)

[کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج 2 ص 76](#)

محدث فتویٰ